



## سوال

صاحب قرض مل نہیں رکھا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا بھائی فوت ہو گیا ہے اور ان کے ذمہ بہت سے قرض تھے جو کہ الحمد للہ میں نے ادا کر دیے ہیں اور اب صرف چار سو ریال باقی رہ گئے ہیں اور وہ جس شخص کے ہیں، اسے میں نے بہت ڈھونڈا ہے لیکن وہ مجھے نہیں ملا تو اس صورت میں مجھے کیا کرنا چاہیے؟ کیا میں یہ رقم فقراء میں تقسیم کر دوں یا بیت المال میں جمع کر دوں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جیسا کہ آپ نے ذکر کیا ہے کہ آپ نے صاحب قرض کو تلاش کیا لیکن وہ نہیں ملا تو آپ اسے اس کی طرف سے صدقہ کر دیں تاکہ اسے اس کا ثواب مل جائے اور اگر بعد میں وہ آجائے تو اسے آپ بتادیں۔ اگر وہ اس پر راضی ہو جائے تو بہتر ورنہ اسے اس کی رقم ادا کر دیں اور آپ کو اس صدقہ کی بھائی رقم کا ان شاء اللہ اجر و ثواب مل جائے گا۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 2 ص 544

محدث فتویٰ